آملنے سے الجھنوں کا ایک عجیب ملغوبہ پیدا ہوگیا ہے۔ اس دور کے کچھ محققین نے اسلام کو گویا "آرٹ" کا میدان بنالیا ہے کہ ہر ایک دوسرے سے بڑھ کر ندرت اور جدت طرازی کا مظاہرہ کرنا چاہتا ہے۔ بدقسمتی سے خواجہ اختر صاحب ان محققین سے اثر لے بیٹھے ہیں۔ اسی سبب سے ایک باب حدیث کی تردید میں رقم ہوا۔ ایک باب میں عصمت انبیاء کے اجماعی تصور کی سخت تردید کی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ یہ تصور "مسیحیت" سے اخذ کیا گیا ہے۔ اسی طرح سلمان فارسیؓ کی شخصیت سے انکار کرکے خواجہ صاحب نے ایک نیا شگوفہ چھوڑا ہے۔ آخری حصے میں غیر مسلم قوموں کے نفوذ کے خلاف جذبۂ احتجاج کا اظہار کرکے مسلمانوں کو رہ نمائی دی گئی ہے کہ وہ قرآنی احکام کے مطابق اغیار سے دوستی وولایت کا تعلق نہ رکھیں۔ خواجہ صاحب کی تحریر میں ایک کمزوری بڑی نمایاں ہے جو خود ان پر واضح ہے۔ یعنی بقولِ موصوف "ایک بات جس کی طرف مجھے اکثر توجہ دلائی گئی ہے یہ بھی ہے کہ میں جس موضوع پر کچھ لکھتا ہوں، ضمناً اس میں بے تعلق باتیں بھی بیان کرجاتا ہوں۔" کیا مرکزی مکتبہ تحریکِ تجدید عہد زیادہ مفید قسم کی کتابیں شائع نہیں کرسکتا؟

مقامِ حسینؓ — از جناب پیام شاہجہاں پوری۔ ناشر: اشاعت منزل لاہور۔ قیمت مجلد مع گردپوش ۱۲؍

تاریخ اسلام کی ممتاز شخصیت سیدنا امام حسینؓ کی سیرت وسوانح اور واقعۂ کربلا کے متعلق یہ کتاب بہت اچھا معلوماتی مواد پیش کرتی ہے جسے مناسب طریق سے مرتب کیا گیا ہے اور ادبی زبان میں بیان کیا ہے۔ چند سطری تعارف جناب غلام رسول مہر نے لکھا ہے جن سے مؤلف نے ذہنی مدد بھی حاصل کی ہے۔ آخر میں امام حسین کے متعلق غیر مسلموں کے آراء و تاثرات درج ہیں۔

سہل قواعد تجوید — از قاری سید کلیم اللہ حسینی۔ ملنے کا پتہ: مکتبہ نشاۃ الثانیہ، حیدرآباد، دکن۔ قیمت ۸؍

ہر زبان تقاضا کرتی ہے کہ اس کی آوازوں کو ٹھیک ٹھیک اسی لہجے اور حسن انداز سے ادا کیا جائے جو اہل زبان کے معیاری ذوق کے مطابق ہو۔ خصوصاً شعروادب کے اعلیٰ ترین شہ کاروں کو پڑھتے ہوئے